السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوران وضوگردن پر مسح کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے،کیا اس کے متعلق کوئی حدیث آئی ہے اوراگرآئی تواس کی کیا حیثیت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضوکرتے گردن کا مسح کرنے کے متعلق کوئی صحیح حدیث کتب حدیث میں مروی نہیں ہے جن احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا بیان ہوا ہے، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ گردن کا مسح نہیں کرتے تھے، البتہ بعض ضعیف احادیث میں گردن کے مسح کا ذکرملتا ہے۔ مثلاً:

1۔ حضرت وائل بن حجر رحمة اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گردن کا مسح کیا تھا۔[1]

اس روایت میں محمد بن حجر،سعید بن عبدالجبار اورام عبدالجبار تینوں راوی ضعیف ہیں۔

2۔ ایک حدیث میں ہے کہ گردن کا مسح کرنا طوق سے امان کا باعث ہے۔امام ابن صلاح اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معروف نہیں ہے البتہ بعض اسلاف نے اس کا ذکر کیا ہے۔[2]

امام نووی رحمة اللہ علیہ اس حدیث کے متعلق لکھتے ہیں۔یہ موضوع ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام نہیں۔

بہر حال ہمارے رجحان کے مطابق دوران وضوگردن کا مسح صحیح احادیث سے ثابت نہیں ہے خاص طور پرالٹے ہاتھوں سے گردن پر مسح کرنا تو اس کے متعلق توکوئی ضعیف حدیث بھی مروی نہیں ہے لہذااس سے اجتناب کرنا چاہیے۔(واللہ اعلم)

---

[1] کشف الاستار،ص:140۔ج1۔

[2] نیل الاوطار،ص:203،ج1۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:65

محدث فتویٰ